13698-کیا جماع کے بعد کمرے میں ننگا چلنا جائز ہے

سوال

میں نے ممنوعہ اشیاء (غیر مباح) کے بارہ میں آپ کی کلام پڑھی ہے جس میں آپ نے ننگے چلنا بھی ذکر کیا ہے ، بیڈروم میں دروازے بند ہونے کی صورت میں بیوی سے ہم بستری کر کے ننگا چلنے کے بارہ میں کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ نے جیسا سوال میں ذکر کیا ہے اگر تو واقعی ایسا ہی ہو کہ سونے والا کمرہ بالکل علیحدہ اور اس کے دروازے کھڑکیاں بند ہوں تو پھر یہ جائز ہے ، اس لیے کہ خاوند اور بیوی کے لیے ایک دوسرے کے جسم کو استمتاع وخوش طبعی کی نیت سے دیکھنا جائز ہے ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (3801) کے جواب کا بھی مراجعہ کریں ۔

حفظ عورۃ کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو یہ وارد ہے کہ بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر ایک سے شرمگاہ کی حفاظت کرنی چاہیے وہ حدیث ذیل میں ذکر کی جاتی ہے :

بھز بن حکیم بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے میرے دادا سے بیان کیا کہ وہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا : ہم اپنے پردہ والی جگہ میں کیا ڈھانپیں کیا نہ ڈھانپیں ؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اپنے ستر کی اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر ایک سے حفاظت کرو ۔

تو انہوں نے سوال کیا کہ جب ہم جمع ہوں تو پھر ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اگر تم ایسا کر سکو کہ تمہارا ستر کوئی نہ دیکھ سکے تو تمہیں ایسا کرنا چاہیے ۔

وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ : جب مرد اکیلا ہو تو ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے شرم کی جائے) سنن ترمذی کتاب الادب حدیث نمبر (2693) ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی (2222) میں اسے حسن کہا ہے ۔

اور یہ حدیث اس پر بھی دلالت کرتی ہے کہ جب انسان اکیلا بھی ہو تو اسے اپنا ستر چھپانا چاہیے ۔

واللہ اعلم .